سیٹھ محمد غوث صاحب کے اخلاص کا ذکر

(فرمودہ ۱۰- اپریل ۱۹۳۹ء)

۱۰- اپریل ۱۹۳۹ء بعد نماز عصر مسجد مبارک حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے چوہدری خلیل احمد ناصر بی- اے کے نکاح کا اعلان امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ بنت جناب سیٹھ محمد غوث صاحب حیدر آباد دکن سے فرمایا :

خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا :-

خلیل احمد صاحب ناصر واقف زندگی ہیں ان کی زندگی خدمت سلسلہ کے لئے وقف ہے اس لحاظ سے بھی مجھے اس رشتہ سے تعلق ہے- پھر سیٹھ محمد غوث صاحب پرانے احمدی ہیں ان کے تعلقات میرے ساتھ نہایت مخلصانہ ہیں، ان کے بچوں کے تعلقات بھی بہت اخلاص پر مبنی ہیں، ان کی بچیوں کے تعلقات میری بچیوں سے نہایت گہرے ہیں غرض ان کے خاندان کے تعلقات ہمارے خاندان سے ایسے ہیں کہ گویا وہ ہمارے ہی خاندان کا حصہ ہیں- ان کی بچیوں کو میں اپنی ہی بچیاں سمجھتا ہوں، اس لئے یہ نکاح گویا ہمارے ہی خاندان میں ہے- سیٹھ صاحب نے اپنی تحریر میں مجھے ولی مقرر کیا ہے اور میں نے ایک ہزار روپیہ مہر پر یہ نکاح تجویز کیا ہے- اللہ تعالیٰ اس نکاح کو بابرکت بنائے-

(الفضل ۱۳- اپریل ۱۹۳۹ء صفحہ ۲)

(الفضل ۱۵- اپریل ۱۹۳۹ء صفحہ ۲)